ایم کیوایم کی حکمرانی میں کسی کو مسائل کے حل کیلئے عدالت جانے کی ضرورت نہیں ہوگی، مصطفیٰ کمال

تمام لوگوں کو حقوق ان کے دروازے پر ہی ملیں گے، ایم کیوایم حکومتوں میں شامل رہی لیکن جسے حکمرانی کہتے ہیں کبھی نہیں ملی

صحافیوں کو انصاف ملنا چاہئے، سیاست خدمت کے بغیر منافقت ہوتی ہے، صحافی رہنماؤں کے اعزاز میں عشائیے سے خطاب

کراچی ــــ (اسٹاف رپورٹر)

سٹی ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ ایم کیوایم مختلف ادوار میں حکومتوں میں شامل تو رہی ہے لیکن جسے حکمرانی کہتے ہیں وہ کبھی ایم کیوایم کو نہیں ملی، جس دن قائد تحریک الطاف حسین کی قیادت میں 98 فیصد مظلوم ومحروم طبقے کو حق حکمرانی حاصل ہوگا اس دن صحافیوں سمیت کسی کو بھی اپنے مسائل کے حل کیلئے عدالت جانے کی ضرورت نہیں ہوگی بلکہ ایم کیوایم تمام لوگوں کو ان کے حقوق ان کے دروازے پر فراہم کرے گی۔ رابطہ کمیٹی کے رکن اور صوبائی وزیر شعیب بخاری نے کہا کہ صحافیوں کو انصاف ملنا چاہئے، ہم الطاف بھائی کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے صحافیوں کے مسائل حل کرائیں گے، ہمارے ہاں صرف گورننس کا نہیں بلکہ اچھی خدمت کا تصور عملی شکل میں موجود ہے، ہمارے قائد کی تعلیم یہ ہے کہ سیاست خدمت کے بغیر منافقت ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار پیر کو ایم کیوایم کی جانب سے لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں آل پاکستان نیوز پیپرز ایمپلائز کنفیڈریشن اور پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کے مرکزی رہنماؤں اور مندوبین کے اعزاز میں دیئے گئے عشائیے سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ سٹی ناظم سید مصطفیٰ کمال نے صحافیوں اور اخباری کارکنوں کے رہنماؤں کی جانب سے اپنے مسائل کے حل کے سلسلے میں ایم کیوایم کی قیادت سے مدد کی اپیل کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ معاشرے کے مختلف طبقات کی جانب سے اپنے مسائل حل نہ ہونے پر ہم سے کہا جاتا ہے کہ آپ تو حکومت میں ہیں پھر مسائل حل کیوں نہیں کراتے، میں اس قسم کی بات کرنے والوں سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ حکومت میں شامل ہونے اور حکمرانی میں بہت زیادہ فرق ہے، ہم حکومتوں میں شامل ضرور ہوتے رہے ہیں لیکن حکمرانی کبھی ہمارے پاس نہیں رہی مخلوط حکومتوں کا حصہ ہونے کے باوجود انتظامی عہدے اور اختیارات کبھی ہمارے پاس نہیں رہے اگر ہمارے پاس حکمرانی ہوتی تو آج مجھے عدالتوں میں جاکر سٹی گورنمنٹ کے مسائل پر فیصلے حاصل کرنے کی ضرورت نہ پڑتی اور نہ ہی اتحادی حکومت سے فنڈز کی بھیک مانگنی پڑتی، ہمارے دور میں ہمارے شہر کی زمینوں پر قبضے ہورہے ہیں لیکن انتظامی اختیارات نہ ہونے کی بنا پر ہم انہیں روک نہیں سکتے۔ انہوں نے صحافیوں کے رہنماؤں سے کہا کہ اس وقت تو خود ہماری اپنی بے شمار فریادیں ہیں، جس دن پاکستان میں قائد تحریک الطاف بھائی کی قیادت میں 98 فیصد پاکستانیوں کی حقیقی حکمرانی کے قائم ہوگی انشاءاللہ عوام کے تمام طبقات کے مسائل چاہے وہ جتنے بھی پرانے کیوں نہ ہوں ہم ان کے دروازے پر جاکر حل کریں گے اور کسی کو مسائل حل کرانے کیلئے کورٹ جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ سید مصطفیٰ کمال نے کہا کہ ہم قائد تحریک الطاف حسین کے نظریہ عملیت پسندی اور حقیقت پسندی کو ماننے والے ہیں، ہمارے ہاں باتیں کم اور کام زیادہ ہوتا ہے، حق پرست بلدیاتی قیادت کا صرف چار سالہ دور مکمل ہونے پر کراچی کی شکل جس طرح تبدیل ہوگئی سب کے سامنے ہے۔ کراچی کی اس ترقی کے پیچھے قائد تحریک الطاف حسین کا فلسفہ کارفرما ہے۔ پاکستان کے کرپٹ سیاسی نظام میں جاگیرداروں، وڈیروں اور سرمایہ داروں کے صرف 35 خاندانوں کے لوگ صدر، وزیراعظم، ارکان اسمبلی اور میئر بنتے چلے آرہے ہیں۔ ان خاندانوں کے اپنے حلقہ ہیں، آپ ان کے گاؤں جائیں تو غریبوں کے بچوں کیلئے پرائمری اسکول نہیں ملے گا لیکن وہ خود اپنے بچوں کو تعلیم کیلئے بیرون ملک بھیجتے ہیں اور مسئلہ یہ بھی ہے پاکستان کے لوگ اس بات کو برا بھی نہیں سمجھتے۔ اس کے مقابلے میں قائد تحریک الطاف حسین نے اپنے بھائی یا کسی رشتے دار کے بجائے مجھ جیسے عام آدمی کو کراچی جیسے شہر کا میئر بنا دیا جو دنیا کا سب سے بڑی مسلم شہر ہے، کراچی قومی خزانے کو 68 فیصد ریونیو کما کر دیتا ہے۔ پاکستان کی دونوں بندرگاہیں اسی شہر کراچی میں ہیں، یہ شہر سینٹرل ایشیاء کا جوگیٹ وے ہے اگر ملک کے سیاسی نظام کو دیکھیں تو مجھے الطاف بھائی کا بھائی ہونا چاہئے تھا، یا میرے گھر والے ایسے ہوتے جو الطاف بھائی کو کروڑوں روپے دیتے لیکن میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ الطاف بھائی نے مجھے گلی سے اٹھا کر نظامت دی۔ انہوں نے کہا کہ دیگر تمام جماعتوں کی قیادت کرنے والے جاگیردار، وڈیرے اپنے بیٹوں اور عزیزوں کو اسمبلیوں میں بھیجتے ہیں یا پیسے لے کر ٹکٹ فروخت کرتے ہیں لیکن ایم کیوایم کے تمام 25 ایم این اے، 7 سینیٹرز، ارکان سندھ اسمبلی، حیدرآباد کا میئر، نواب شاہ اور میرپور خاص کے تعلقہ ناظم میں سے کوئی بھی قائد تحریک الطاف حسین کا عزیز رشتے دار نہیں، ایم کیوایم گذشتہ 25 سال سے انتخابی سیاست میں حصہ لے رہی ہے، الطاف بھائی نے سیکڑوں ایم پی اے، ایم این اے بنادیئے ان میں بھی کوئی الطاف حسین کا رشتہ دار نہیں تھا، کہنے کو تو یہ معمولی بات ہے لیکن پاکستان کے سیاسی نظام کا جائزہ لیں تو پتہ چلے گا کہ مسلم لیگ نواز کو دو دفعہ حکومت کا موقع ملا اور نواز شریف کو اپنے بھائی شہباز شریف کے علاوہ کوئی وزارت اعلیٰ کیلئے کوئی نظر نہیں آیا۔ قاضی حسین احمد نے بھی اعلان تو کیا کہ خواتین کا ووٹ ڈالنا حرام ہے لیکن انہوں نے اپنی بیٹی کو رکن قومی اسمبلی بنادیا۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ایم کیوایم کا تصور اچھا نہیں ہے، الطاف بھائی اگر آج اپنے بھائی، بہن یا عزیزوں کو سیٹیں دے رہے ہوتے یا پیسے لیکر انتخابات لڑواتے تو آج انہیں بھی صحیح کہا جاتا لیکن میرے قائد اور پارٹی نے صبر کیا، ہم نے قید وبند کی صعوبتیں برداشت کیں لیکن اصولوں سے سودے بازی نہیں کی۔ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن اور صوبائی وزیر شعیب بخاری نے اخباری کارکنوں کے ساتویں

ویج ایوارڈ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم نے صحافی برادری کی جانب سے مدد مانگے بغیر ویج ایوارڈ کیلئے سندھ اسمبلی قرارداد پاس کرائی تھی، یہ بات ریکارڈ پر موجود ہے۔ انہوں نے صحافیوں سے کہا کہ آپ اور ہم ایک ہی ہیں، ہم اسی طبقے کیلئے جدوجہد کررہے ہیں جس سے آپ تعلق رکھتے ہیں۔انہوں نے سندھ ہائی کورٹ میں زیر سماعت ویج ایوارڈ کے مقدمے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ عدلیہ کی آزادی کے بہت دعوے کئے جاتے تھے اب عدلیہ آزاد ہوچکی ہے تو صحافیوں کو انصاف ملنا چاہئے، ہم آپ سے وعدہ کرتے ہیں کہ صحافیوں کے مسائل کے حل کیلئے الطاف بھائی کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے یہ مسائل حل کرائیں گے، اخبارات میں گڈ گورننس کا بہت تذکرہ ہوتا ہے، ہمارے ہاں صرف گورننس کا تصور نہیں بلکہ اچھی خدمت کا تصور عملی شکل میں موجود ہے، ہمارے قائد کی تعلیم یہ ہے کہ سیاست خدمت کے بغیر منافقت ہے۔

صحافیوں کے ویج ایوارڈ کا معاملہ 9 سال گزرنے کے باوجود عدالت میں زیرالتوا ہے، پرویز شوکت

ایم کیوایم کے ارکان پارلیمنٹ نے ہمیشہ صحافیوں کا ساتھ دیا، ایک مرتبہ پھر سینیٹ اور اسمبلیوں میں آواز اٹھائی جائے

عدلیہ کی آزادی کے باوجود ہم اسی مقام پر ہیں جہاں دس سال پہلے تھے (شفیع الدین اشرف) عشائیے سے خطاب

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹ کے صدر پرویز شوکت نے کہا ہے کہ جج صاحبان نے حلف اٹھایا ہوا کہ وہ آئین کی پاسداری کرتے ہوئے ملک میں انصاف کا نظام قائم کریں گے لیکن یہ افسوس کی بات ہے کہ صحافیوں کے ساتویں ویج ایوارڈ کا معاملہ 9 سال کا عرصہ گزرنے کے باوجود عدالت میں زیرالتوا ہے۔انہوں نے یہ بات اتوار کو ایم کیوایم کی جانب سے اپینک اور پی ایف یوجے کے مرکزی رہنماؤں اور مندوبین کے اعزاز میں لال قلعہ گراؤنڈ میں دیئے گئے عشائیے کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین اور ایم کیوایم کے ارکان پارلیمنٹ نے ہمیشہ صحافیوں کے حق میں آواز اٹھائی، میں متحدہ کے قائد سے درخواست کروں گا کہ ماضی کی طرح سینیٹ، قومی اسمبلی اور سندھ اسمبلی میں ساتویں ویج ایوارڈ پر عملدرآمد کا معاملہ ایک بار پھر اٹھائیں۔انہوں نے کہا کہ الطاف حسین نے طالبان کے حوالے سے سب سے پہلے آواز اٹھائی، بعد میں ان کی یہ بات سچ ثابت ہوئی کہ کراچی میں دوسرے شہروں سے واقعی طالبان آگئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ایک انتہائی منظّم جماعت ہے، اس دفعہ کراچی آکر احساس ہوا کہ قائد تحریک الطاف حسین کی قیادت میں مصطفیٰ کمال نے واقعی شاندار خدمات انجام دی ہیں، نائن زیرو پر آکر لگتا ہے کہ یہ کتنی منظّم تنظیم ہے اگر پورا پاکستان اسی طرح منظّم ہوجائے تو ملک کا نقشہ ہی بدل جائے گا، عوام کے مسائل کو الطاف حسین سے زیادہ کوئی نہیں سمجھ سکتا کیونکہ وہ خود پانچ مرلے کے مکان میں رہ کر مصیبتیں اٹھا چکے ہیں، صحافیوں کو بھی الطاف حسین سے بہت توقعات ہیں کیونکہ ہم آج بھی دس سال پہلے کی تنخواہ لے رہے ہیں، ہم نے عدلیہ کی بحالی کیلئے جدوجہد کی، وکلاء کے شانہ بشانہ جدوجہد کرتے رہے مگر افسوس کہ ججوں نے بحالی کے بعد سب چیزیں فراموش کردیں، رعایتیں مخصوص طبقے کو مل رہی ہیں، ایسا لگتا ہے کہ جج بھی اخباری وڈیروں سے خوفزدہ ہیں۔اپینک کے چیئرمین شفیع الدین اشرف نے کہا کہ ساتویں ویج ایوارڈ کا معاملہ 9 سال گزرنے کے باوجود زیرالتوا ہے، عدلیہ کی آزادی کے باوجود ہم اسی مقام پر کھڑے ہیں جہاں دس سال پہلے تھے۔ہم متحدہ کے مشکور ہیں کہ ویج ایوارڈ کے معاملے میں جب بھی ضرورت پڑی متحدہ نے آگے بڑھ کر مدد کی، ہمیں متحدہ سے قومی اسمبلی، سینیٹ، اور سندھ اسمبلی میں مایوسی کا کبھی سامنا نہیں کرنا پڑا، میں متحدہ کے قائد سے درخواست کروں گا کہ وہ اپنا اثرورسوخ استعمال کرکے صحافیوں کا مسئلہ حل کرائیں۔کے یوجے کے سیکریٹری امین یوسف نے کہا کہ ہم ہمیشہ اخباری وڈیروں لڑکر اپنے حقوق حاصل کئے ہیں اور ساتواں ویج ایوارڈ بھی انشاءاللہ لڑکر ہی لیں گے۔کے یوجے کے صدر جاوید چوہدری نے کہا کہ میں متحدہ کے قائد سے درخواست کروں گا کہ وہ ماضی کی طرح سندھ اسمبلی، سینیٹ، قومی اسمبلی میں ساتویں ویج ایوارڈ پر عملدرآمد کا معاملہ اٹھائیں۔

محبان پاکستان ریاض یونٹ کے آرگنائزر ناصر خان یوسفی دل کا دورہ پڑنے کے باعث انتقال کر گئے

مرحوم کو پیر کو سعودی عرب کی ریاست ریاض کے مقامی قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا

نماز جنازہ اور تدفین میں محبان پاکستان کے ذمہ داران، کارکنان، سیاسی و مذہبی شخصیات، ہمدرد پاکستانیوں اور مرحوم کے عزیز واقارب سمیت لوگوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی

مرحوم الطاف حسین سے والہانہ عقیدت رکھتے تھے اور آخری سانس تک تحریک سے وابستہ رہے

مرحوم نے الطاف حسین کے فکر وفلسفہ کو خلیجی ممالک میں پھیلانے کیلئے انتہائی محنت ولگن سے اپنا کردار ادا کیا

ناصر خان یوسفی انتہائی ملنسار، مشفق اور اچھے انسان تھے اور ہر کسی کے دکھ درد میں کام آتے تھے

ریاض۔۔۔26، اکتوبر 2009ء

ایم کیو ایم کے سینئر کارکن اور خلیجی ممالک میں مقیم پاکستانیوں کی تنظیم محبان پاکستان ریاض یونٹ کے آرگنائزر ناصر خان یوسفی اتوار کی شب دل کا دورہ پڑنے کے باعث انتقال کر گئے (انا للہ وانا الیہ راجعون)۔مرحوم کو پیر کو سعودی عرب کی ریاست ریاض کے مقامی قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔تفصیلات کے مطابق ناصر خان یوسفی اتوار کی شب ریاض میں واقع اپنی رہائش گاہ پر تھے جہاں انہیں دل کا دورہ پڑا جس کے باعث انہیں فوری طور پر ملٹری اسپتال لے جایا گیا تاہم وہ ڈاکٹروں کی تمام تر کوششوں کے باوجود جانبر نہ ہو سکے اور اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔52 سالہ ناصر خان یوسفی ولد محمد سلیمان خان کراچی کے علاقے گلشن اقبال میں رہائش پذیر تھے اور ایم کیو ایم کے سرگرم کارکنان میں شمار کئے جاتے تھے اور قائد تحریک جناب الطاف حسین سے والہانہ عقیدت ومحبت رکھتے تھے۔مرحوم 1988ء میں روزگار کے سلسلے میں ریاض گئے اور انہوں نے خلیجی ممالک میں مقیم پاکستانیوں کی تنظیم محبان پاکستان میں شمولیت اختیار کی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکر وفلسفہ کو خلیجی ممالک میں پھیلانے کیلئے انتہائی محنت ولگن سے اپنا کردار ادا کیا۔مرحوم محبان پاکستان ریاض یونٹ کے جوائنٹ انچارج سمیت مختلف ذمہ داریوں پر فائز رہے اور دو سال قبل انہیں ریاض یونٹ کا آرگنائزر مقرر کیا گیا جس کے دوران انہوں نے اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے انجام دیں اور آخری سانس تک تحریک سے وابستہ رہے۔ناصر خان یوسفی انتہائی ملنسار، مشفق اور اچھے انسان تھے اور ہر کسی کے دکھ درد میں کام آتے تھے۔انکے انتقال سے تحریک ایک محنتی اور پرعزم کارکن سے محروم ہوگئی ہے۔ناصر خان یوسفی کے سوگواران میں بیوہ، ایک صاحبزادہ اور دو صاحبزادیاں شامل ہیں۔دریں اثناء ناصر خان یوسفی کے انتقال کی اطلاع پاکستان سمیت دنیا کے مختلف ممالک میں مقیم ایم کیو ایم کے کارکنان میں صدمے اور غم کی لہر دوڑ گئی۔مرحوم کے انتقال کی خبر ملتے ہی محبان پاکستان کی سینٹرل کمیٹی کے ارکان اور ریاض یونٹ کی آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان نے مرحوم کے سوگوار لواحقین سے ملاقات کی اور ان سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔علاوہ ازیں ناصر خان یوسفی کو آج سہ پہر ریاض کے قبرستان مقبرۃ النسیم میں سپرد خاک کر دیا گیا۔مرحوم کی نماز جنازہ مقامی مسجد الرجحی میں ادا کی گئی۔نماز جنازہ اور تدفین میں محبان پاکستان کے سابق آرگنائزر اور سندھ کے صوبائی وزیر رؤف صدیقی، محبان پاکستان کی سینٹرل کمیٹی کے ارکان، محبان پاکستان ریاض یونٹ، مدینہ یونٹ، دمام یونٹ کی آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان، کارکنان، ریاض میں مقیم سیاسی و مذہبی شخصیات، ہمدرد پاکستانیوں اور مرحوم کے عزیز واقارب سمیت لوگوں نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی۔

گلگت بلتستان انتخابات، حق پرست امیدواران ہادی حسین اور فقیر شاہ نے چھموگڑھ، حراموش، جوٹیال، سونی کوٹ ،مجینی محلہ بازار اور ڈومیال صدر پورہ میں انتخابی دفاتر کا افتتاح کر دیا

حق پرست امیدواران کی اپنے اپنے حلقہ انتخابات میں ریلیاں، کارنر میٹنگوں سے خطاب

گلگت بلتستان انتخابات میں کامیابی کے بعد بلاتفریق خدمت کرکے ثابت کر دیں کہ ہم الطاف حسین کے حق پرستانہ نظریئے پر عمل پیرا ہیں، حق پرست امیدواران فقیر شاہ، کیپٹن (ر) ہادی حسین

گلگت۔۔۔26، اکتوبر 2009ء

گلگت بلتستان قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کے سلسلے میں متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدواران کی انتخابی مہم تیز سے تیز تر ہوتی جا رہی ہے اور اس سلسلے میں حق پرست امیدواران کی جانب سے ریلیوں کا انعقاد، انتخابی دفاتر کے افتتاح اور کارنر میٹنگیں منعقد کی جا رہی ہے جس میں عوام گہری دلچسپی کا مظاہرہ کرکے بہت بڑی تعداد میں شرکت

کرر ہے ہیں۔زوروشور سے جاری انتخابی مہم کے سلسلے میں حلقہ GBLA-3 کی نشست پرنامزدحق پرست امیدوار کیپٹن (ر)ہادی حسین نے اپنے حلقہ انتخاب کے علاقے چھمو گڑھ اورحراموش جبکہ حلقہ GBLA-2 کی نشست پرنامزدحق پرست امیدوارفقیرشاہ نے اپنے حلقہ انتخاب کے علاقے جوٹیال،سونی کوٹ،مجینی محلہ بازار اریایااورڈومیال صدر پورہ میں انتخابی دفاتر کا افتتاح کیا۔اس سے قبل حق پرست امیدواران ہادی حسین اورفقیرشاہ نے اپنے اپنے حلقہ انتخاب سے بڑی انتخابی ریلیاں نکالیں جس میں کارکنان وعوام نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ریلی کے شرکاء نے اپنے ہاتھوں میں ایم کیوایم کے پرچم اورقائدتحریک جناب الطاف حسین کی تصاویراٹھارکھی تھیں۔وہ پرجوش انداز میں فلک شگاف نعرے بھی لگارہے تھے۔ریلی کے شرکاء کا راہ چلتے عوام نے زبردست استقبال کیا اورانگلیوں کی مدد سے وکٹری کے نشانات بناکرحق پرستوں کی حمایت کا بھرپوریقین دلایا۔انتخابی ریلیوں کے اختتام پرمنعقد کی گئی کارنرمیٹنگوں سے خطاب کرتے ہوئے حق پرست امیدواران فقیرشاہ اورکیپٹن(ر)ہادی حسین نے کہا کہ قائدتحریک جناب الطاف حسین ملک بھرکے تمام مظلوم طبقات کی ترجمانی کررہے ہیں اوران کے حقوق کے حصول کیلئے عملی جدوجہدکررہے ہیں،گلگت بلتستان میں ایم کیوایم کے حق پرستی کے فکروفلسفہ اور نظریئے نے مظلوم طبقات کوہمت وحوصلہ دیاہےاوروہ حقوق کے حصول کیلئے اپنے اندرسے قیادتیں نکال کرمتحدہ قومی موومنٹ کے پلیٹ فارم پرمتحدہوگئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اب گلگت بلتستان کی تقدیربدلنے سے کوئی طاقت نہیں روک سکتی کیونکہ قائدتحریک جناب الطاف حسین کی نظرمیں عوام کی بلاتفریق خدمت ہی سب سے بڑی عبادت ہےاورحق پرست امیدواران انتخابات میں کامیابی کے بعدگلگت بلتستان کے عوام کی بلاتفریق خدمت کا عملی مظاہرہ کرکے ثابت کردیں گے کہ وہ بھی جناب الطاف حسین کے فکروفلسفہ اور نظریئے پرعمل پیراہیں۔حق پرست امیدواران نے عوام سے اپیل کی کہ وہ 12نومبرکوہونے والے انتخابات میں پتنگ کے انتخابی نشان پرمہرلگائیں اورحق پرست امیدواروں کو زیادہ سے زیادہ ووٹ دیکرکامیاب بنائیں۔اس موقع پرایم کیوایم صوبائی تنظیمی کمیٹی اورالیکشن سیل کے ذمہ داران بھی موجودتھے۔

جماعت اسلامی ملک دشمن طالبان کی بی ٹیم کا کردارادا کررہی ہے،حق پرست اراکین قومی اسمبلی

کراچی۔۔۔26،اکتوبر2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے جماعت اسلامی کے امیرمنورحسن کے بیان پرتبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ جماعت اسلامی ملک دشمن جماعت ہے جوملکی سلامتی کوخطرے میں ڈال کرانتہاپسندوں کی بی ٹیم کا کردارادا کررہی ہے،منورحسن اوران کی جماعت پنجاب میں ایم کیوایم کی تیزی سے بڑھتی ہوئی مقبولیت سے شدیدخوف زدہ ہیں اوریہی وجہ ہے کہ وہ اوران کی جماعت کے سرکردہ لوگ ایم کیوایم اورقائدتحریک جناب الطاف حسین پربیہودہ الزامات لگارہے ہیں۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ عوام جماعت اسلامی کی ملک دشمن دوغلی پالیسیوں اوراس کے رہنماؤں کی مفادپرستانہ سیاست سے تنگ آگئے ہیں اورخودجماعت اسلامی کے لوگ بھی اب جماعت کا ساتھ چھوڑکرایم کیوایم کی طرف آرہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ پرامن جمہوری جماعت ہے جواسلامی تعلیمات کے مطابق انسانیت کی بلاتفریق خدمت پریقین رکھتی ہے،ایم کیوایم کا پیغام حق پرستی کراچی سے کشمیراورگلگت بلتستان تک پوری طرح پھیل چکاہے جس کے باعث جماعت اسلامی اوراس کے امیرمنورحسن خوفزدہ ہیں اوروہ پیغام حق پرستی کوپھیلنے سے روکنے کیلئے ہی قلابازیاں کھارہے ہیں۔انہوں نے ایم کیوایم پرالزام تراشی سے قبل جماعت اسلامی کے لوگ اپنے گریباں میں جھانکیں کہ ان کی جماعت کا کردارکیارہاہے۔انہوں نے کہا کہ کل تک پاکستان کوناپاکستان اورقائداعظم کوکافراعظم قراردینے والے ملک کے خیرخواہ بننے کی کوشش کررہے ہیں جبکہ حقیقت یہ ہے کہ آج بھی یہ جماعت ملک دشمن طالبان کی بی ٹیم کا کردارادا کررہی ہے اوراس کے رہنماؤں کے گھروں اورمراکز سے عالمی دہشت گرداورخودکش حملوں کے ماسٹرمائنڈ گرفتارہوتے رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ملک کے عوام باشعورہیں جو جماعت اسلامی کے دہشت گردوں سے روابط،ملکی سلامتی اورپاک فوج کے خلاف منصورہ میں تیارکی جانے والی سازشوں سے اچھی طرح آگاہ ہیں اوراب عوام ملک دشمن اورانتہاءپسندوں کی سرپرست جماعت اسلامی کا محاسبہ کریں گے۔حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے منورحسن اورجماعت اسلامی کے دیگررہنماؤں کومشورہ دیا کہ وہ ایم کیوایم کی فکرچھوڑکراپنے گریبان میں جھانکیں اورانتہاءپسندوں کی بی ٹیم کا کردارادا کرنے،ملک دشمن سیاہ کرتوتوں،دوغلی پالیسیاں ترک کرکے فی الفورتوبہ کرلیں۔

بجلی کی لوڈشیڈنگ کراچی کی ترقی وخوشحالی پر کاری ضرب ہے، ارکان سندھ اسمبلی

سینکڑوں فیکٹریاں اور کاروباری ادارے لوڈشیڈنگ کے باعث بند اور کروڑوں روپے کے آرڈرز منسوخ ہوچکے ہیں

کے ای ایس سی انتظامیہ سے سختی سے باز پرس کی جائے بصورت دیگر ادارے کو قومی تحویل میں لیکر عوام کو عذاب سے نجات دلائی جائے

کراچی ۔۔۔26، اکتوبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے بجلی کی غیر اعلانیہ اور طویل دورانئے کی لوڈشیڈنگ کے باعث کراچی میں سینکڑوں فیکٹریوں اور کاروباری ادارے بند ہونے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور بجلی کی لوڈشیڈنگ کو شہر کراچی کی ترقی وخوشحالی پر کاری ضرب قرار دیا ہے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ کراچی ملک کا سب سے بڑا صنعتی شہر ہے اور سب سے زیادہ ریونیو دیتا ہے لیکن افسوسناک امر یہ ہے کہ شہر کی بجلی کی لوڈشیڈنگ کے باعث سینکڑوں فیکٹریاں اور کاروباری ادارے بند ہوچکے ہیں، کروڑوں روپے کے آرڈرز منسوخ ہوچکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رہائشی علاقوں میں بھی طویل دورانئے کی لوڈشیڈنگ سے عوام کی زندگی اجیرن بن چکی ہے، طلبہ اور دفاتر جانے والوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے اور ان کے معمولات زندگی شدید متاثر ہورہے ہیں۔ حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ کراچی میں بجلی کی غیر اعلانیہ اور طویل دورانئے کی لوڈشیڈنگ فی الفور بند کرائی جائے، شہر میں کاروباری اور صنعتی سرگرمیاں بند ہونے پر کے ای ایس سی سے سختی سے باز پرس کی جائے بصورت دیگر کے ای ایس سی کو قومی تحویل میں لیکر عوام کو بجلی کے عذاب سے نجات دلائی جائے۔

کارکنان تنظیمی نظم وضبط کی پابندی کریں اور غیر تنظیمی معاملات سے خود کو دور رکھیں، وسیم قریشی

کے پی سی اے لیبر ڈویژن یونٹ کے اجلاس سے خطاب

کراچی ۔۔۔26، اکتوبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ لیبر ڈویژن کے انچارج وسیم قریشی نے کہا ہے کہ کارکنان تنظیمی نظم وضبط کی پابندی کریں اور غیر تنظیمی معاملات سے خود کو دور رکھیں۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز کے پی سی اے یونٹ میں کارکنان کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں کارکنان نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اپنے خطاب میں وسیم قریشی نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین عوام کے اجتماعی مفادات کے حصول کو ہمیشہ ترجیح دیتے آئے ہیں اور اسی مقصد کے حصول کی جدوجہد کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں رائج فرسودہ نظام اور 2 فیصد مراعات یافتہ طبقے نے ملک کی بنیادوں کو کھوکھلا کردیا ہے، ناقص پالیسیوں کے باعث آج طالبانائزیشن کے عفریت نے ملک وقوم کو جکڑ رکھا ہے اور وہ کھلی دہشت گردی اور انتہاء پسندی کا نشانہ بن رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلح افواج دہشت گردی کے خاتمے کیلئے جو قربانیاں پیش کررہی ہے وہ قوم وملک کی سلامتی اور تحفظ کی خاطر ہیں اور اس سلسلے میں ملک بھر کے عوام کا مسلح افواج اور سیکورٹی فورسز کو بھرپور تعاون حاصل ہے۔ وسیم قریشی نے کارکنان کو تلقین کی وہ بنیادی طور پر نظریاتی تحریک سے وابستہ ہیں اور نظریاتی تحریکوں کا مقصد انفرادی مفاد کے بجائے اجتماعی مفادات کا حصول ہوتا ہے۔

ملیر ٹاؤن امارہ یاسر فیز 1 کی سرائیکی، پختون اور راجپوت برادریوں کے سینکڑوں افراد کی متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت

کراچی ۔۔۔26، اکتوبر 2009ء

ملیر ٹاؤن امارہ یاسر فیز 1 کے سرائیکی، پختون اور راجپوت برادریوں کے سینکڑوں افراد نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے ملک بھر کے مظلوم عوام کے حقوق کے حصول کی عملی جدوجہد سے متاثر ہوکر متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کیا ہے۔ یہ اعلان انہوں نے گزشتہ روز ایم کیوایم پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے زیر اہتمام امارہ سر فیز 1 میں منعقدہ اجتماع میں کیا جس میں ایم کیوایم پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے انچارج گلفراز خان، رکن الیاس بابر اور مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کرنے والی مختلف برادری کے نمائندہ افراد نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین جو کہتے ہیں وہ کرتے ہیں، ان کی جانب سے دہشت گردی، انتہاء پسندی کے خلاف آواز، ملک بھر کے مظلوم عوام کے حقوق کی عملی جدوجہد اور ملک سے جاگیردارانہ اور وڈیرانہ نظام کے خاتمے کا عزم اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ محبّ وطن ہیں اور ان پر ماضی میں لگائے گئے الزامات من گھڑت اور بے بنیاد تھے۔ من گھڑت اور بے بنیاد الزامات کا

واحد مقصد ایم کیوایم کے حق پرستانہ فکر وفلسفہ کو ملک بھر میں پھیلنے سے روکنا تھا۔ان کا کہنا تھا کہ اب حقائق ہمارے سامنے آ چکے ہیں اور حقائق کو جھٹلایانہیں جا سکتا اور تمام تر سازشوں کے باوجود آج ثابت ہوگیا کہ ایم کیوایم محبّ وطن جماعت ہے۔اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ایم کیوایم پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے انچارج گلفراز خان نے ملک کے کرپٹ اور فرسودہ نظام میں ایم کیوایم واحد جماعت ہے جس کا دامن پاک ہے اور اس کے اراکین پارلیمنٹ بھی غریب ومتوسط طبقے سے تعلق رکھتے ہیں جس سے واضح ہوتا ہے کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین ملک کے ایوانوں میں غریب ومتوسط اور پڑھے لکھے طبقے کی نمائندگی چاہتے ہیں جس کا مقصد ملک وقوم کی ترقی وخوشحالی ہو اور وہ کرپشن سے مکمل طور پر پاک ہوں۔انہوں نے متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کرنے والی برادریوں کو مبارکباد پیش کی اور ان کی شمولیت کو نیک شگون قرار دیا۔

ایم کیوایم اسکردو یونٹ شگر کے کارکن محمد جابر شہید کو سپرد خاک کر دیا گیا

نمازہ اور تدفین میں رابطہ کمیٹی، رکن اسمبلی اور ذمہ داران وکارکنان کی شرکت

اسکردو۔۔۔26اکتوبر2009ء

متحدہ قومی موومنٹ اسکردو یونٹ شگر کے کارکن محمد جابر کو گزشتہ روز بعد نماز مغرب ایم کیوایم کے ذمہ داران اور کارکنان سمیت سینکڑوں سوگوار عوام کی موجودگی میں مقامی قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔اس سے قبل شہید کی نماز جنازہ ادا کی گئی۔نماز جنازہ اور تدفین میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم تاجک، حق پرست رکن سندھ اسمبلی رضا حیدر ،صوبائی تنظیمی کمیٹی کے ارکان، ایم کیوایم کے کارکنان شہید کے عزیز واقارب اور حق پرست عوام بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔واضح رہے کہ جواں سال شہید محمد جابر کی عمر 22 سال تھی اور وہ ایم کیوایم اسکردو یونٹ کے سرگرم کارکن تھے، گزشتہ روز وہ بجلی کے کھمبے پر ایم کیوایم کا پرچم لگاتے ہوئے کرنٹ لگنے سے شہید ہو گئے تھے۔ان کی شہادت کی اطلاع ملتے ہی ایم کیوایم کے مذکورہ ذمہ داران وکارکنان جائے شہادت پر فوری طور پر پہنچے اور انہوں نے ان کی میت ان کے گھر تک پہنچائی۔ بعدازاں ان کی نمازہ جنازہ اور تدفین عمل میں آئی۔

شفیق احمد خان کے سفا کانہ قتل میں ملوث دہشت گردوں کو گرفتار کر کے سزا دی جائے، اے پی ایم ایس او

کراچی۔۔۔26،اکتوبر2009ء

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے چیئرمین سیّد وحیدالزماں اور اراکین مرکزی کابینہ نے نامعلوم مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے پیپلز پارٹی بلوچستان کے مرکزی رہنما اور صوبائی وزیر تعلیم شفیق احمد خان کے بہیمانہ قتل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔اپنے مشترکہ بیان میں

انہوں نے مطالبہ کیا کہ شفیق احمد خان کے سفا کانہ قتل میں ملوث دہشت گردوں کو فی الفور گرفتار کیا جائے اور انہیں قرار واقعی سزا دی جائے۔چیئرمین واراکینِ مرکزی کابینہ نے شفیق احمد خان کے تمام سوگوار لواحقین اور پیپلز پارٹی کے رہنماؤں اور کارکنوں سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے مقتول کے بلند درجات کیلئے دعا بھی کی۔

☆☆☆☆☆